تازہ ترین صورتِ حال میں پاکستان کے حالات ناگفتہ بہ ہیں۔ گاؤں کے گاؤں تباہ ہو گئے ہیں۔ لوگ گھروں سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ مال مویشی طوفان میں بہہ گئے ہیں۔ ہزاروں لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

اب ہمیں ایک قوم بن کر اِن بستیوں کو آباد کرنا ہے!!

پہلا کام یہ ہے کہ اگر آپکا تعلق اُس علاقے سے ہے تو پھر اپنے خاندانوں کو دوبارہ آباد ہونے میں مدد کریں۔

جن مخیّر حضرات کا تعلق آفت زدہ علاقوں سے نہیں ہے، اُنہیں چاہیے کہ وہ اِن اداروں سے رابطہ کریں جن کی ساکھ بہت بہتر ہے۔

کوئی بھی بستی آباد کرنے کے لیے لائحہِ عمل کیا ہے؟

1. چھت چاہیے۔ جس کے لیے رہائشی مکانات بنائے جانے چاہییں۔
2. زندہ رہنے کے لیے خوراک اور صاف پانی کا مہیا کرنا۔
3. کھانا پکانے کے لیے باورچی خانہ بمع ضروری برتن۔
4. بیماری اور اُس کے بچاؤ کے لیے ادویات۔
5. موسمی اثرات سے بچنے لے لیے مناسب لباس۔
6. کھیتی باڑی کے لیے آلات واوزار، بیج اور کھادوں کی فراہمی۔
7. بچوں کی تعلیم وتربیت کے مراکز۔
8. عبادت گاہوں کی تعمیر۔
9. سولر بجلی کی مدد سے روشنی، پنکھے کا بندوبست۔

مندرجہ بالا کاموں کی مکمل تفصیلات ہماری ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ آپ کن کاموں میں شریک ہوسکتے ہیں اِن کا مطالعہ کر کے فیصلہ کر سکتے ہیں۔

- الفلاح ویلفئیر کی تربیت یافتہ ٹیم کے فیصلے کے نتیجے میں جنوبی پنجاب میں ایک بستی (گاؤں) کی مکمل آبادکاری کے لئے سروے کیا جارہاہے۔
- اُمید ہے کہ ستمبر کے مہینے میں یہ سروے مکمل ہوجائے گا اور پھر اِس آبادکاری کا کام شروع ہو جائے گا۔
- آپ سے استدعا ہے کہ آپ اِس کام میں دامے، درمے اور سُخنے شامل ہوں- لاہور میں رہنے والے مخیرّ حضرات سے یہ بھی اپیل ہے کہ اِس کام کے سلسلے میں ہونے والی میٹنگز میں ضرور شرکت فرمائیں۔
- ہمارے اکاونٹس ایک چارٹرڈ فرم کے زریعے سے آڈِٹ ہوں گے۔
- پورے پراجیکٹ کی مکمل تفصیلات کے لیے ہماری ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔

چھت مہیا کرنا:

- جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مکانات تعمیر کئے جائیں گے۔
- مقامی انسانی قوتوں کو استعمال کیا جائے گا۔
- ماحول کو صحت مند رکھنے کے لئے نکاسیِ آب کا جدید نظام لگایا جائے گا۔
- مکان کے ڈیزائن میں ان تمام اصولوں کو مدِ نظر رکھا جائے گا۔
- جس سے بارشوں اور طوفان سے بچت ہوسکے۔ اِس کے لیے ماہرینِ تعمیرات سے مدد لی جائے گی۔
- تازہ ہوا کے لئے مناسب روشن دانوں کا خیال رکھا جائے گا۔
- مقامی لوگوں کو تعمیر میں حصہ لینے کی تربیت دی جائے گی۔
- مناسب باورچی خانہ بمع ضروری برتن۔
- جدید بیت الخلاء۔

خوراک:

- خوراک کی فوری ضروریات پوری کی جائیں گی۔
- موسمی سبزیاں لگانے کے بیج مہیا کر کے مقامی آبادی کی سبزیاں اُگانے کی تربیت کی جائے گی۔
- آبادی کے تناسب سے مرغیاں اور بکریاں دی جائیں گی۔
- موسمی اناج کے بیج کھیتی باڑی کے لیے مہیا کیے جائیں گے۔
- زمین کی تیاری کے لیے آلات واوزار دیے جائیں گے۔

پانی:

- پینے کے لئے صاف پانی کا بندوبست۔
- سولر پمپ۔
- پانی کے لئے ٹینکیاں۔

بجلی:

- کم از کم تین ہزار واٹ کے سولر پینل۔
- بمعہ ضروری ٹیکنالوجی۔
- ہر گھر کے لئے روشنی اور ایک پنکھا روشنی کے لئے LED بلب لگائے جائیں گے۔

تعلیم:

- تعلیم کے لئے تین سے پانچ کمپیوٹر (لیپ ٹاپ)۔
- 30’x60’ کا وئیر ہاؤس طرز کا ہال۔

- ایک یا دو موبائل فون تا کہ ہاٹ سپاٹ کے ذریعے طلبا اپنے اساتذہ کے ساتھ رابطے میں رہیں۔
- تمام مضامین کے وڈیو لیکچرز تا کہ بچے بغیر استاد کی مدد کے تعلیم حاصل کر سکیں۔
- کُتب، کاپیاں، بلیک بورڈ، سٹیشنری۔
- مقامی آبادی میں بڑی بچیوں کی تربیت بحیثیت استاد۔
- ہنر کاری کی ورکشاپ بمع اوزار۔

صحت:

- ضروری ادویات ماؤں کی نرسنگ کی ابتدائی تربیت۔
- بلڈ پریشر، بخار، شوگر معلوم کرنے کے آلات۔
- زخموں کی مرہم پٹی کا بندوبست۔

لباس:

- موسمی لحاظ سے لباس کی فراہمی۔
- لباس سینے کے لیے بچیوں کی تربیت۔
- سلائی کڑھائی کی مشینیں۔
- سردی سے بچنے کے لیے کمبل، رضائیاں وغیرہ۔
- لباس صاف رکھنے کے لیے صابن۔
- جوتے۔
- ٹوپیاں، مفلر۔